# تمہاری گلی

تیجۂ فکر: عاقب فرید قادری

جو ہے تم نے بلایا تمہاری گلی
کردو میرا ٹھکانا تمہاری گلی

جی نہ لاگے میرا کسی سمت کسی دَر
جب سے دیکھی ہے آقا تمہاری گلی

قدسی آتے ہیں عرش و سماء چھوڑ کر
رشک فردوس اعلیٰ تمہاری گلی

مثل پتھر جو دل تھے خدا کی قسم
ہوئے یاقوت و مرجاں تمہاری گلی

ڈھونڈے زاہد خدا کو بیابان میں
آخر ملتا ہے عرفاں تمہاری گلی

ہے تو قربِ الٰہ اُن کی قسمت مگر
چاہیں موسیٰ اور عیسیٰ تمہاری گلی

لائے روحِ امین یہاں حکمِ رحیم
جس میں قرآن اُترا تمہاری گلی

بو بکر و عمر، عثمان و علی
چھوڑے مکہ بسایا تمہاری گلی

جھولی بھر دی جواہر سے ہر ایک کی
جس نے ڈیرہ لگایا تمہاری گلی

بوہریرہ نے پائیں سبھی نعمتیں
جس نے دامن پسارا تمہاری گلی

غوث و خواجہ پیا اور احمد رضا
سب کو تم نے نوازا تمہاری گلی

منگتے مفلس و محتاج، عدو یا ولی
ہوتا سب کا گزارا تمہاری گلی

ہوش و عقل و فکر، میری جان و جگر
سب کو چھوڑ میں آیا تمہاری گلی

کچھ ندامت کے اشک اور سلامی کے پھول
بندہ ساتھ ہے لایا تمہاری گلی

وجد میں جھومے عاقبؔ کہ جنت ملی
آخری ہو ٹھکانا تمہاری گلی